



پھلدار پودوں کی درجہ بندی

درجہ حرارت سے پھلدار پودوں کی درجہ بندی

پھلوں کو درجہ حرارت کے لحاظ سے تین گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل جدول میں دی گئی ہے:

جدول 1.4: درجہ حرارت کے لحاظ سے پھلدار پودوں کی درجہ بندی

معتدل درجہ حرارت والے پھل/ٹیمپریٹ پھل

ٹیمپریٹ پھل سرد آب و ہوا والے علاقے میں کاشت ہوتے ہیں۔ یہ ایسے پودے ہیں جو موسم سرما میں اپنے پتے گرا دیتے ہیں۔ انہیں پت جھڑ پودے بھی کہتے ہیں۔ یہ غذائیت اور پیداوار کے لحاظ سے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ ان پھلوں کی عمدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے 2-5 سینٹی گریڈ درجہ حرارت کا 400-1500 گھنٹوں تک کے لیے ہونا لازمی ہے۔ آڑو، آلوچہ، خوبانی اور بادام اس کی اہم مثالیں ہیں۔

ٹھمبریٹ	سب ٹراپیکل	ٹراپیکل (معتدل)
سیب	ترشاوہ	آم
ناشیپاتی	امرود	کیلا
آلوچہ	لوکاٹ	پپیتا
خوبانی	لیچی	اناناس
اخروٹ	املوک	کھجور
پیکن نٹ	ایوکیٹو	چیکو
انگور	سٹرابیری	بیر
کیوی	زیتون	جامن
چیری	آڑو	ناریل

ٹراپیکل پھل (Tropical Fruit)

یہ وہ پھلدار پودے ہیں جنہیں اگنے کے لیے نیم گرم موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی مثال آم اور ناریل ہیں۔

سب ٹراپیکل پھل (Sub Tropical Fruit)

اس قسم کے پھلدار پودے گرم مرطوب آب و ہوا والے علاقے میں کاشت ہوتے ہیں۔ یہ پھل زیادہ سرد موسم کو برداشت نہیں کر سکتے مثلاً ترشاوہ، امرود، انجیر۔

ٹیمپریٹ پھل (Temperate Fruit)

سیب، آڑو، ناشپاتی، آلوچہ، خوبانی، بادام، املوک، اخروٹ، بیزل نٹ، سویٹ چیری۔

سیب

سیب غذائیت اور پیداوار کے لحاظ سے عمدہ پھل ہے۔ اس کا تعلق روزیسی فیملی سے ہے۔ یہ خیبر پختونخواہ میں 5.544 ہیکٹر رقبے پر کاشت ہوتے ہیں جبکہ اس سے 44,115 ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ سیب کے باغات کوئٹہ، سوات، آزاد جموں و کشمیر اور مری میں لگائے جاتے ہیں۔

اقسام

کشمیری، قندھاری، امری، کالو، قلات سپیشل، ڈیلیشیس، گولڈن ڈیلیشیس، سکائی سپر وغیرہ

کم یخ بستہ اقسام: ٹراپیکل بیوٹی، اینا، اینشیمیر، سمر گولڈ

سیب کو نسبتاً لمبے عرصے تک ٹھنڈے موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم پھول آنے اور پھل بننے کے دوران ژالہ باری اور متواتر سرد موسم اور ایسے نامناسب حالات جس سے پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

ناشپاتی

ناشپاتی غذائیت سے بھرپور اور ذائقہ دار پھل ہے۔ اس میں وٹامن سی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔
ناشپاتی کے باغات مردان، ہزارہ، پشاور، راولپنڈی اور مری کے پہاڑوں میں لگائے جاتے ہیں۔
ناشپاتی کی عمدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے 5 ڈگری سینٹی گریڈ کا درجہ حرارت 600-1000
گھنٹوں تک ہونا لازمی ہے۔

اہم اقسام

کلپ، پیورٹ، ہارڈی، بوس، بارٹل، کومیس، لیکانٹ، کیفیر، ثمرقند وغیرہ

آڑو

آڑو سرد علاقے کا پھل ہے اور اس کا تعلق روزیسی فیملی سے ہے۔ یہ پاکستان کے مختلف علاقوں
مثلاً وادی سون، مری، راولپنڈی، کوئٹہ، قلات، سوات، پشاور اور ہزارہ کے علاقوں میں کاشت کیا
جاتا ہے۔ آڑو کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے 5 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت 600-900
گھنٹوں کے لیے ہونا لازمی ہے۔

آڑو کی اہم اقسام

ارلی گرینڈ، فلوریڈا کنگ، سوات 1-8، سپرنگ کرسٹ، ابرٹا وغیرہ

آلوچہ

آلوچہ سرد علاقے کا پھل اور اس کا تعلق گلابیہ خاندان سے ہے۔ پاکستان میں 2600 ہیکٹر رقبہ اس
کے زیر کاشت ہے۔ جس سے اندازاً 24,325 ٹن پھل پیدا ہوتا ہے۔ آلوچہ پاکستان کے مختلف علاقوں
مثلاً وادی سون، مری، راولپنڈی، کوئٹہ، قلات ڈویژن، سوات، پشاور اور ہزارہ میں اس کے باغات

لگائے جاتے ہیں۔ آلوچہ کے لیے کم از کم 5 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت 600-900 گھنٹوں کے لیے ہونا ضروری ہے۔

آلوچہ کی سفارش کردہ اقسام

فضل منائی، گرینڈ ڈوک، بوربینک، ویکن، ریڈ بیوٹی

خوبانی

خوبانی خیبر پختونخواہ کا ایک اہم پھل ہے جو تقریباً 1385 ہیکٹر رقبہ پر لگایا جاتا ہے اور اس سے تقریباً 10,289 ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ اور منفرد خوشبو کی وجہ سے اس کو پھلوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ خوبانی کا تعلق گلابیہ خاندان سے ہے اور اس کی عمدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے 5 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت 600-900 گھنٹوں تک ہونا لازمی ہے جس کو ہم یخ بستہ دورانیہ بھی کہتے ہیں۔ خوبانی کے باغات پاکستان کے مختلف علاقوں مری، وادی سون، ہری پور ہزارہ، پشاور، مردان، کوہاٹ، ملاکنڈ ڈویژن اور کوئٹہ میں لگائے جاتے ہیں۔

خوبانی کی اہم اقسام

ریڈ فلش ارلی، اولڈ کیپ، چرمگری، مور پارک، ٹرائی ویٹ، شکر پارہ

بادام

بادام غذائیت کے لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ سرد علاقے کا پھل ہے۔ اس کا تعلق گلابیہ خاندان سے ہے۔ اس کے باغات پاکستان کے مختلف علاقوں وادی سون، سوات، فاتا، کوئٹہ اور قلات میں لگائے جاتے ہیں۔

بادام کی اقسام

پیرلیس، ڈراکی، جورٹو نالو، نیلس، اولٹرا، نان پیرل

املوک

املوک کو جاپانی پھل بھی کہا جاتا ہے۔ املوک غذائی اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں کیلشیم، فاسفورس پائے جاتے ہیں۔ املوک وٹامن C اور A کا ذریعہ ہے۔ املوک کی عمدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے صفر درجہ حرارت کا 400-500 گھنٹوں تک ہونا لازمی ہے۔ املوک کے باغات راولپنڈی، مردان، ہزارہ، پشاور اور ملاکنڈ ڈویژن میں لگائے جاتے ہیں۔

املوک کی اہم اقسام

سیڈ لیس جاپانی پھل، آمان کاکی، مارکو اٹلی

انگور

انگور کا حیاتیاتی نام *Vitis vinifera* ہے۔ یہ سخت سرد یا سخت گرم اور مرطوب آب و ہوا والے علاقے میں کاشت ہوتا ہے۔ پاکستان میں 37,000 ایکڑ زمین پر انگور کی کاشت ہوتی ہے اور اس سے تقریباً 75,000 ٹن سالانہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ 70 فیصد انگور صوبہ بلوچستان میں کاشت ہوتا ہے جبکہ خیبر پختونخواہ میں بھی کاشت ہوتا ہے۔

انگور کی اقسام

شنڈو خانی، سرخ کشمش، عسکری، بیتھا، صاحبی

چند ایک اقسام میدانی علاقوں میں بھی اچھی پیداوار دے رہی ہیں ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

- ۱۔ فلیم سیڈلیس (سرخ)
- ۲۔ کارڈینال (سرخ ، بیج والا)
- ۳۔ کنگز رومی (سرخ ، بغیر بیج)
- ۴۔ پرلیٹ (سبز، بغیر بیج)
- ۵۔ این۔ اے۔ آر۔ سی بلیک (کالا، بیج والا)

نرم پھل، سخت بیج والے پھل اور ترشاوہ کی درجہ بندی

۱۔ سافٹ فروٹ یا نرم پھل

اس گروپ میں بغیر بیج والے پھل شامل ہیں۔ اس کا تعلق جڑی بوٹیوں والے خاندان سے ہے مثلاً سٹرابیری، راسبیری وغیرہ۔ سافٹ فروٹ بہت دیدہ زیب اور خوبصورت پھل ہیں۔ اس میں وٹامن سی، نمکیات اور دوسرے اجزاء کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی عمدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے 0-10 سینٹی گریڈ درجہ حرارت 200-300 گھنٹے ہونا لازمی ہے۔ یہ پاکستان کے مختلف علاقوں مری، گلگت، کاغان، سوات، لاہور، سیالکوٹ، ہزارہ، پشاور اور اسلام آباد میں کاشت کیا جاتا ہے۔

۲۔ سٹون فروٹ یا سخت بیج والے پھل

اس گروپ میں سخت بیج والے پھل شامل ہیں مثلاً آڑو، آلوچہ، خوبانی، بادام وغیرہ۔ ان پھلوں کا تعلق پرونس جینس سے ہے اور اس گروپ میں جھاڑی نما پودے اور درخت شامل ہیں۔ یہ پھل غذائیت اور پیداوار کے لحاظ سے بہت اہمیت کے حامل ہیں اور پاکستان کے مختلف علاقوں مثلاً

مری، وادی سون، راولپنڈی، کوئٹہ، سوات، پشاور، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور ملاکنڈ ڈویژن میں اس کے باغات لگائے جاتے ہیں۔

۳۔ ترشاوہ پھل

ترشاوہ کا تعلق روٹھسی خاندان سے ہے۔ پھلوں کے رقبے اور پیداوار کے لحاظ سے تمام پھلوں میں سرفہرست ہے۔ ترشاوہ پاکستان میں 92,800 ہیکٹر رقبے پر کاشت ہوتا ہے جس سے سالانہ 2,001,800 ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ خیبر پختونخواہ میں ترشاوہ 3,307 ہیکٹر رقبے پر کاشت ہوتا ہے جس سے 27,781 ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

ترشاوہ غذائی اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ چینی، سٹرک ایسڈ اور وٹامن سی کا بڑا ذریعہ ہے۔ ترشاوہ کو تازہ حالت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں اور اس کے جوس بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ ترشاوہ کھانسی اور ملیریا کے علاج میں بہت کارآمد ہے۔